مذہبی نشانات بنانے کا حکم

سوال:...... سونے چاندی کے کچھ زیورات ایسے ہوتے ہیں جن میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا نام لکھا ہوا ہوتا ہے اور بہت سے لاکٹوں میں آیۃ الکرسی بھی لکھی ہوئی ہوتی ہے، ایسے زیورات بنانے اور فروخت کرنے کا کیا حکم ہے۔ نیز یہ کہ ان کے پہننے کا کیا حکم ہے، واضح رہے کہ ایسی چیزوں کو بنانے کے لئے آگ پر تپانا بھی پڑتا ہے اور تیزاب سے اجالا بھی جاتا ہے۔

جواب:...... لاکٹوں پر اللہ تبارک وتعالیٰ کا نام لکھنا آیۃ الکرسی لکھنا جائز ہے اور ان لاکٹوں کا بنانا، فروخت کرنا اور استعمال کرنا جائز ہے۔ البتہ انہیں اہانت اور موضع اہانت سے بچانا ضروری ہے۔ مثلاً گندی اور ناپاک جگہ نہ رکھے اسی طرح بیٹھنے یا جوتے اتارنے کی جگہ نہ ڈالے اور اسی طرح جہاں عرفا رکھنا بے ادبی شمار ہوتا ہو وہاں نہ رکھنے اور قرآنی آیات پر بلا وضو ہاتھ نہ لگائے، اگر چھوئے بغیر اس طرح استعمال کرے کہ آیت جسم سے مس نہ ہو تو جائز ہے، اسی طرح جب بیت الخلاء میں جائے تو بہتر ہے کہ لاکٹ اتار کر جائے، تاہم اگر زیور چھپا ہوا ہو تو اتارنا ضروری نہیں۔ ❶

---

❶ فی الهندية: لا باس بكتابة اسم الله على الدراهم لان قصد صاحبه العلامة لا التهاون كذا فی جواهر الاخلاطی. (۳۲۳/۵) وفيها ايضا: ويكره لمن لايكون على الطهارة أن يأخذ فلوسا عليها اسم الله تعالىٰ، كذا فی فتاویٰ قاضيخان.

وفی الهندية: (۱۷۸/۱) رقية فی غلاف متجاف لم يكره دخول الخلاء به والاحتراز افضل.